آلہ لگا ہونے کی صورت میں کان کا مسح نہ کرنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مجھے وضو کے لیے "HearingAid" کو بار بار نکالنا پڑتا ہے۔ اگر "HearingAid" کان میں ہوں، تو مشکل ہوتی ہے۔ دو بار یہ آلہ پانی میں بھی گر چکا ہے۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میں وضو کے دوران کان پر یہ نہ لگاؤں۔ کیا ایسا کرنے سے میرا وضو ہو جائے گا؟

نوٹ: "HearingAid" ایک چھوٹا سا آلہ ہے، جو ثقلِ سماعت کے مریض آواز کو سننے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانین شریعت کے مطابق کانوں کا مسح کرتے وقت بھیگی چھنگلیا یعنی دونوں ہاتھوں کی سب سے چھوٹی انگلی تر کر کے کانوں کے سوراخ میں داخل کرنا مستحب ہے اس لئے اس طریقے سے ہی مسح کرنا بہتر ہے لہٰذا اگر کسی نے اس آلے کو اتارے بغیر کانوں کا مسح نہ کیا اور بقیہ سر کا مسح کر لیا تو بغیر کسی کراہت کے اس کا وضو ہو جائے گا کہ ترک مستحب سے وضو میں کسی قسم کی کراہت لازم نہیں آتی۔

وضو کے مستحبات کو بیان کرتے ہوئے علامہ علاؤالدین سمرقندی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 540ھ/1145ء) لکھتے ہیں: ”إدخال الإصبع المبلولة في صماخ الأذنين“ یعنی کانوں کا مسح کرتے ہوئے تر انگلی کانوں کے سوراخ میں داخل کرنا۔ (تحفۃ الفقہاء، کتاب الطہارۃ، جلد1، صفحہ15، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ محمد بن ابراہیم حلبی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 956ھ) لکھتے ہیں: ”ان یدخل اصبعیہ فی صماخ اذنیہ عند المسح“ ترجمہ: مسح کرتے وقت اپنی انگلیاں اپنے دونوں کانوں کے سوراخ میں داخل کرنا۔ (غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی، مطلب فی بعض مایستحب فی الوضو، جلد1، صفحہ107، مطبوعہ الجامعۃ الاسلامیۃ)

ترک مستحب سے وضو میں کسی قسم کی کراہت لازم نہیں آتی، جیسا کہ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ وضو کے بعد منہ پونچھنے کے متعلق ہونے والے سوال کے جواب میں تفصیل کلام کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”اقول: وبہ انتفی الاستدلال بوزنہ علی کراھۃ مسحہ کما قال الترمذی فی جامعہ ومن کرھہ انما کرھہ من قبل انہ قیل ان الوضوء یوزن، فھٰذا الحدیث مع تصریحہ بالوزن نص علی نفی الکراھۃ فان ذلک انما ھو استحباب ومعلوم ان ترک المستحب لا یوجب کراھۃ التنزیہ کما حققہ فی البحر والشامی وغیرھما“ ترجمہ: میں کہتا ہوں: آب وضو کے وزن کئے جانے سے یہ استدلال کیا گیا ہے کہ اسے پونچھنا مکروہ ہے جیسا کہ امام ترمذی نے اپنی جامع میں لکھا کہ اس کام کو جس نے مکروہ کہا ہے اسی وجہ سے مکروہ کہا ہے کہ فرمایا گیا ہے: یہ پانی روزِ قیامت نیکیوں کے پلّے میں رکھا جائے گا۔ مذکورہ بالا حدیثِ ابو ھریرہ سے یہ استدلال رَد ہو جاتا ہے کیوں کہ اس میں وزن کئے جانے کی صراحت کے ساتھ کراہت کی نفی، اور اس کے صرف مستحب ہونے پر نص موجود ہے <u>**اور یہ معلوم ہے کہ ترکِ مستحب، کراہتِ تنزیہ کا مُوجب نہیں۔**</u> جیسا کہ محقق بحر اور علامہ شامی وغیرہما نے اس کی تحقیق فرمائی ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 1، صفحہ 316، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9041

تاریخ اجراء: 13 صفر المظفر 1445ھ/19 اگست 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net